PUBLIC NOTICE

DHA CITY PROJECT

- Globaco / Elysium Holdings was supposed to acquire 25000 Kanal land for the project under the following time frame:
  - Land to be acquired for the Families of Shuhada and Soldiers - 25 Nov 2012
  - Land to be acquired for General Public - 25 Nov 2013
- Development was to be carried out under the following time schedule:
  - Plots for Families of Shuhada - 25 Nov 2015
  - Plots for General Public - 25 Nov 2016
- **Actual Position**
  - **11376 Kanal** land was acquired within project boundary and that too in scattered pieces and in marshes without any access, where practically no housing scheme could be launched. Some part of the land is still under litigation.
  - Against the Land Acquired Globaco has marked **11715 plots** in the civil to gain financial benefits to the tune of Rs. **16.942 Billion.**
  - In addition large number of files were issued to different partners and facilitators against which financial gains were accrued. The exact amount is yet to be ascertained.
- Out of total collected amount of **Rs. 16.942 Billion** from the members , only an amount of **Rs. 1.82 Billion** has been spent to purchase the land by Globaco. Thus an amount to the tune of **Rs. 15.18 Billion** has been siphoned off by Globaco which has been used for personal gains and other projects.
- In the process, a liability of **26315 plots** (**11715 plots** of General Public and 14600 plots for the Families of Shuhada and Soldiers) has been created which could not have been cleared without the assistance of NAB.
- DHA management remained engaged with Globaco / Elysium Holdings continuously for the settlement and early clearance of liabilities. Hence, DHA referred the case to NAB as a last resort as Globaco / Elysium Holdings committed criminal breach of trust and has already defaulted.
- Globaco management intentionally kept delaying the project and gave different options to further accrue financial gains which would have further delayed the project.
- Overall project cannot be handed over to Globaco as General Public has invested their hard earned money in DHA and, not in Eden.
- DHA management assures the General Public and affected families of Shuhada to safeguard their interests and are requested not to pay attention to the twisted stories and fabricated advertisements by Globaco.

DHA Main Office Complex: Sector 'A', Phase VI, DHA Lahore.
UAN: 111-342-547 www.dhalahore.org

پبلک نوٹس

ڈی ایچ اے سٹی پراجیکٹ

DHA LAHORE

- گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ نے 25000 پچیس ہزار کنال زمین درج ذیل عرصہ وقت کے اندر پراجیکٹ ھذا کیلئے ایکوائیر کرنا تھی۔
  - شہدا کے خاندانوں اور سپاہ کیلئے زمین ایکوائر کرنے کی حتمی تاریخ 25 نومبر 2012ء
  - عام شہریوں کیلئے زمین ایکوائر کرنے کی حتمی تاریخ 25 نومبر 2013ء
- ترقیاتی کاموں کیلئے عرصہ وقت کا شیڈول حسب ذیل تھا۔
  - شہداء کے خاندانوں کیلئے پلاٹس تیار 25 نومبر 2015ء
  - عام شہریوں کیلئے پلاٹس تیار 25 نومبر 2016ء
- حقائق۔
  - گیارہ ہزار تین سو چھہتر کنال (11,376) زمین پراجیکٹ ھذا کیلئے ایکوائر کی گئی جو مختلف فاصلوں پر مختلف ٹکڑوں میں بٹی ہے جہاں تک براہ راست رسائی ممکن نہیں۔ جہاں کوئی ہاؤسنگ سکیم نہیں بنائی جاسکتی۔ زمین کے کچھ حصوں پر مقدمات چل رہے ہیں۔
  - ایکوائر کردہ زمین پر "گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ" نے گیارہ ہزار سات سو پندرہ پلاٹ (11,715) فروخت کئے اور (16.942) بلین روپے اکٹھے کئے۔
  - مزید برآں ان مالی فوایٔد حاصل کرنے کے ساتھ اپنے شراکت داروں اور سہولت کاروں کو بڑی تعداد میں "فائلز" بھی دی گئیں جن کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔
- ممبران سے اکٹھے کئے گئے **(16.942)** بلین روپے میں سے درحقیقت "گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ" نے زمین خریدنے کیلئے صرف **1.8** بلین روپے خرچ کئے اس طرح **(15.18)** بلین روپے کی رقم خرد برد کرکے "گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ" نے ذاتی مفاد اور دیگر پراجیکٹس میں خرچ کئے۔
- اس طرح کل چھبیس ہزار تین سو پندرہ (26,315) پلاٹس جن میں سے گیارہ ہزار سات سو پندرہ (11,715) برائے جنرل پبلک اور چودہ ہزار چھ سو پلاٹس (14,600) برائے شہداء خاندان و سپاہ کی ذمہ داری/حوالگی ابھی باقی ہے جو "نیب" کی مداخلت کے بغیر کلیئر ہونا ممکن نہ تھی۔
- ڈی ایچ اے انتظامیہ مذکورہ پلاٹس کی حوالگی کیلئے گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہی تاکہ اس مسئلے کو حل کیا جاسکے مگر ایسا نہ ہوسکنے پر ڈی ایچ اے نے یہ کیس نیب کے حوالے کردیا۔ کیونکہ گلوبیکو/علیزم ہولڈنگز نے مجرمانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے نادہندگی کا ارتکاب کیا۔
- گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ انتظامیہ نے دانستہ تاخیری حربے استعمال کئے تاکہ وہ مزید مالی فوائد حاصل کرسکے جسکے سبب پراجیکٹ میں مزید تاخیر ہوئی۔
- پراجیکٹ مجموعی طور پر "گلوبیکو" کے حوالے نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس میں عوام الناس کی محنت سے کمائی رقوم ڈی ایچ اے کے نام پر دی گئی ہیں ایڈن کے نام پر نہیں۔
- ڈی ایچ اے انتظامیہ عوام الناس اور متاثرہ خاندانوں کو یقین دلاتی ہے کہ وہ عام شہریوں اور شہداء خاندانوں کے مفادات کا تحفظ کریگی لہذا وہ گلوبیکو/علیزم ہولڈنگ کی جانب سے حقائق کے منافی اشتہارات پر توجہ نہ دیں۔

ڈی ایچ اے مین آفس کیمپلکس

سیکٹر اے، فیز VI ڈی ایچ اے لاہور۔ UAN: 111-342-547